فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲۱ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ

سالانہ	۲۲ روپے
ششماہی	۱۳ "
سہ ماہی	۷ "
خطبہ نمبر سالانہ	۵ "
بیرون پاکستان	۲۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۳ ظہور ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۳ اگست ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۱۹۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

نخلہ ۲۱ اگست بوقت دس بجے صبح

رات خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کو اچھی طرح نیند آگئی۔

اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلامی پردہ اور اس کی حکمت

"آج کل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہوگا ٹھوکر سے بچیں گے۔ ایک منصف مزاج کہہ سکتا ہے کہ ایسے لوگوں میں جہاں غیر مرد و عورت اکٹھے بلا تامل اور بے محابا مل سکیں، سیر کریں کیونکر جذباتِ نفس سے اضطراراً ٹھوکر نہ کھائیں گے۔ بسا اوقات سننے اور دیکھنے میں آیا ہے کہ ایسی قومیں غیر مرد اور عورت کے ایک مکان میں تنہا رہنے کو حالانکہ دروازہ بھی بند ہو کوئی عیب نہیں سمجھتیں۔ یہ گویا تہذیب ہے۔ انہی بدنتائج کو روکنے کے لئے شارعِ اسلام نے وہ باتیں کرنے کی اجازت ہی نہ دی جو کسی کی ٹھوکر کا باعث ہوں۔ ایسے موقعہ پر یہ کہہ دیا کہ جہاں اس طرح غیر محرم مرد و عورت ہر دو جمع ہوں تیسرا ان میں شیطان ہوتا ہے۔ اُن ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ بالکل قابلِ شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو اور یہ سمجھ رکھو کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہوگی۔ اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں۔ بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

مبلغ ملایا مکرم مولوی محمد صادق صاحب ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ــــ مبلغ ملایا مکرم مولوی محمد صادق صاحب ملایا میں قریباً ساڑھے تین سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۱۹ اگست بروز اتوار خیبر ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں ریلوے سٹیشن پر پہنچ کر آپ کا استقبال کیا۔ اور مرکز سلسلہ میں آپ کی کامیاب مراجعت پر آپ کو مبارکباد دی۔ مکرم مولوی صاحب موصوف اس سے قبل قریباً ۲۱ سال تک انڈونیشیا اور سنگاپور میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر چکے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کا مرکز سلسلہ میں واپس آنا مبارک کرے اور خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

لاہور ۲۱ اگست بوقت پونے نو بجے شب بذریعہ فون

آج محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دن بھر بہتر رہی، بات چیت بھی کرتے رہے۔ البتہ کمزوری ابھی بہت ہے اور پیشاب بار بار آتا ہے۔ جس کی وجہ سے کچھ تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے مشورہ کے پیش نظر شاہ صاحب کو ربوہ لانا سردست ملتوی کر دیا گیا ہے ــــ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

داخلہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارہویں کلاس کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء سے شروع ہوگا اور دس ستمبر تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ پرووژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ ۲۸ اگست تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ داخلہ فارم و پراسپکٹس دفتر کالج سے حاصل کریں۔

مستحق طالبات کو فیس کی مراعات اور وظائف دیئے جاتے ہیں۔ باہر سے آنے والی طالبات کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔ اخراجات تمام خواتین کالجز سے کم ہیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ایڈیٹر :۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۳۔ اگست ۶۲ء

اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر توہین آمیز حملے

ذیل میں ہم معاصر روزنامہ الجمعیت دہلی ۱۲ ۶۲ء کے "احوال وکوائف" کے حصہ سے تین نوٹ ترتیب اندراج بدل کر درج کرتے ہیں:۔

(۱) **پیروں کی کرامات** :۔ گجرات کی خبر ہے کہ وہاں کسی میزبان کے ہاں دو پیروں کا اجتماع ہوا۔ ایک دن یہ دونوں پیر اولیاء کرام کی روحانی طاقتوں پر بحث کرتے رہے نہ معلوم بحث کا وہ موڑ کہاں آیا کہ دونوں میں تلخی پیدا ہوئی اور بات سے بات نکلی۔ پھر ان دونوں نے ایک دوسرے کی روحانی طاقت کو چیلنج کیا۔ دونوں کا دعویٰ تھا کہ وہ روحانی طاقت میں ایک دوسرے پر فوقیت رکھتے ہیں۔ جب بات زیادہ بڑھی تو ایک پیر نے ریوالور نکالا اور دوسرے پیر پر تان کر کہا کہ اگر تمہاری روحانی طاقت مجھ سے زیادہ ہے تو میری گولی سے بچ کر دکھاؤ۔ یہ کہہ کر اس نے گولی چلا دی جو مقابل کے سینہ میں پیوست ہو گئی۔ مجروح کو ہسپتال پہونچایا گیا جہاں اس کی روح روحانیت کو لے کر پرواز کر گئی اور نشانہ باز پیر کو گرفتار کر لیا گیا۔ دراصل یہ سب روحانی معاملات ہیں ہم بے روح کے لوگ ان کو سمجھنے سے قاصر ہیں لیکن حکومت پاکستان کو ہمارا مشورہ یہ ہے کہ پاکستان کے تمام پیروں کی ایک نوآبادی بسائے یا انہیں کسی جزیرے میں منتقل کر دے۔ ان لوگوں کا دنیاداروں کے ساتھ رہنا مناسب نہیں جب یہ روحانی لوگ کسی ایک جزیرے کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے مشرف بخشیں گے تو ان کی روحانیت کا ٹمپریچر خود بڑھ جائیگا اگر ہو سکے تو ان تمام پیروں کے لئے ریوالور بھی مہیا کر دئے جائیں تاکہ ان کی روحانیت چھن چھنا کر معطر شکل میں باقی رہ جائے اگر پاکستان کو اب بھی ان روحانیت زدہ لوگوں سے پاک نہ کیا گیا تو یہ اس کی بہت بڑی چوک ہو گی اور ملت کے جسم کا یہ پھوڑا برابر رستا رہے گا۔"

(۲) **عرب ممالک میں یہ** :۔ شاہ سعود پر الزام لگایا جا رہا ہے کہ انہوں نے صدر ناصر کو قتل کرنے کے لئے ایک سازش تیار کی اور اپنے ایجنٹوں کو اس کارنامہ کے لئے ڈھائی کروڑ ڈالر ادا کئے۔ اس سلسلہ میں قاہرہ میں تین اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے سازشیوں نے منصوبہ بنایا تھا کہ ۲۲ر جولائی کو جبکہ صدر ناصر انقلاب کی سالگرہ منانے کے لئے جلسہ گاہ میں آئیں تو پلیٹ فارم کو اڑا دیا جائے۔

یہ تصویر کا ایک رخ ہے۔ دوسرا رخ یہ ہے کہ صدر ناصر پر شاہ اردن کو قتل کرنیکی سازش کا الزام لگایا گیا ہے جب شاہ اردن مراکش پہنچے تو وہاں تین اشخاص کو گرفتار کیا گیا جو قاہرہ سے جعلی پاسپورٹوں کے ساتھ رباط پہنچے۔ کہا گیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے ان کو سفر کی آسانیاں بہم پہنچائیں۔ مگر راز کھل گیا اور سازشی گرفتار کر لئے گئے! گویا یہ کارنامے ہیں عرب حکمرانوں کے کہ وہ ایک دوسرے کو قتل کرنے کے درپے ہو رہے ہیں۔ تیونس کے صدر حبیب بورقیبہ صدر ناصر پر الزام لگا چکے ہیں کہ انہوں نے ان کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ہمارے خیال میں تو یہ الزامات محض کھوکھلے ہیں۔ جن کی کوئی اصلیت نہیں لیکن اگر یہ الزامات سچے ہیں تو ان پر افسوس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ عرب ممالک کو شرم نہیں آتی کہ ان کا یہ مخالفانہ پراپیگنڈہ انہیں ساری دنیا میں ذلیل کر رہا ہے ایک طرف وہ عرب اتحاد کا نعرہ لگاتے ہیں۔ دوسری طرف ایک دوسرے پر قتل کرنے کی سازش کا الزام لگاتے ہیں نہر سویز کی آزادی نے صدر ناصر کو جس بلندی پر پہنچایا تھا۔ افسوس ہے وہ انہیں راس نہ آسکی اور وہ چھچھوری باتوں میں الجھ کے رہ گئے۔

(۳) **"معافی مانگ لی** :۔ مرہٹی زبان کے میگزین میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی شان رفیع میں جو زبردست اور دلآزار گستاخی کی گئی تھی۔ اس پر مسلمانوں کا رنجیدہ اور غضب ناک ہونا قدرتی تھا۔ جونہی اس اخبار میں توہین آمیز اور من گھڑت کہانی شائع ہوئی۔ جمعیۃ علماء بمبئی نے فوراً اس کا نوٹس لیا اور وزیر اعلےٰ کو بھی مسلمانوں کے جذبات سے باخبر کیا۔ مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکرٹری مولانا سید محمد میاں صاحب نے بھی بذریعہ تار وزیر اعلےٰ مہاراشٹر کو توجہ دلائی۔

اب معلوم ہوا ہے کہ مرہٹی میگزین "وسنت" کے ایڈیٹر نے اپنی افسوسناک حرکت کے لئے معافی مانگ لی ہے اور یہ عذر کیا ہے کہ وہ کہانی کی اشاعت کے دوران کہیں باہر گئے ہوئے تھے اور یہ دلآزار مضمون ان کی غیر حاضری میں شائع ہو گیا تھا۔ ایڈیٹر صاحب نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ اس شمارہ کی تمام کاپیاں حاصل کر کے پولیس کے حوالے کر دیں گے نیز آئندہ اس قسم کا دلآزار مضمون کبھی شائع نہ ہو گا ہمارے لئے اس کے سوا اور چارہ کار ہی کیا ہے کہ اس معافی اور معذرت کو منظور کر لیں اور اس قصہ کو ختم کر دیں۔

لیکن دلآزاری کا یہ واقعہ نیا نہیں اس کا سلسلہ آزادی کے بعد برابر چل رہا ہے کئی اخبار پہلے بھی مسلمانوں کی پوری دلآزاری کر کے معافی مانگ چکے ہیں۔ کئی رسالے ایسے ہیں جنہوں نے معافی بھی نہیں مانگی بلکہ اپنی بات پر اڑے رہے اور حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کر سکی۔ بابوراؤ پٹیل کی دلآزاریاں اور اس کی ہٹ دھرمیاں سب کو معلوم ہیں اور حکومت کی بے بسی بھی سب پر عیاں ہے"۔

اس کے بعد آپ اب مندرجہ ذیل خبر معاصر "نوائے وقت" کی اشاعت ۱۷ ۶۲ء میں ملاحظہ فرمائیں:۔

"ٹوبہ ٹیک سنگھ ۱۶۔ اگست (نمائندہ خصوصی) فرقہ احمدیہ کو یہاں ایک بارونق محلے میں مسجد کے لئے پلاٹ الاٹ کرنے کے خلاف احتجاج کے طور پر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مکمل ہڑتال کی گئی۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر منعقدہ ایک اجتماع میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر لائل پور سے اپیل کی گئی کہ وہ فرقہ احمدیہ کی مسجد کی تعمیر کا اجازت نامہ منسوخ کر دیں۔ بتایا گیا ہے کہ فرقہ احمدیہ کے کارکنوں نے شہر کے بارونق محلہ میں مکان کی تعمیر کے لئے ایک قطعہ اراضی حاصل کیا لیکن بعد ازاں اسے مسجد میں تبدیل کر دیا معلوم ہوا ہے کہ اس علاقہ میں قادیانیوں کے صرف چار مکانات ہیں"۔

آخر میں ہم الجمعیۃ سے ہی ایک نوٹ اسی جگہ سے ہندوستان کے مسلمانوں کی صفائی میں بھی پیش کرتے ہیں:۔

"مسلمانوں کا دامن صاف ہے :۔ ہندوستان دیکھ رہا ہے اور دنیا بھی دیکھ رہی ہے کہ آزادی کے بعد کسی مسلمان اخبار یا مقرر نے کبھی ہندو مذہب کی توہین نہیں کی، نہ ہندو بزرگوں کی شان میں کوئی دلآزار بات منہ سے نکالی۔ اس قسم کا کوئی ایک واقعہ نہیں بتایا جا سکتا جس کے خلاف ہندوؤں کو احتجاج کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہو ورنہ ان کے لئے بھی یہ بات آسان تھی کہ ہندو بزرگوں کی شان میں گستاخی کی اور جھٹ معافی مانگ لی لیکن ہندوستان میں ہندو صحافت کا یہ مشغلہ ہو گیا ہے کہ وہ تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد مسلمانوں کے مذہبی احساسات کریدتی رہے کیا کانگرس اور اسکی حکومت نے اس منصوبہ بند شرارت کی کبھی تحقیقات کی یا کبھی اس کے منہ سے تحسین و آفرین کا کوئی کلمہ نکلا کہ مسلمانوں نے یا ان کے اخباروں نے یا ان کے مقرروں نے کبھی ہندوؤں کے مذہبی جذبات کو نہیں چھیڑا اور ان کے دھرم اور ان کے بزرگوں کی شان میں کوئی گستاخی نہیں کی۔ آخر یہ بنیادی خرابی یکطرفہ کیوں ہے؟ اور مسلمانوں کی دلآزاری کا سامان اس طبقہ کی طرف سے مسلسل کیوں ہوتا رہتا ہے جو اہنسا کے لئے ساری دنیا میں مشہور ہے"!

ان اقتباسات اور خبروں سے موجودہ مسلمانوں کے کردار اور اس کردار کا جو نتیجہ نکل رہا ہے اس پر خاصی روشنی پڑتی ہے۔

غور کرنے والی بات یہ ہے کہ آج ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ تمام دنیا میں مسلمانوں اور اسلام کا استخفاف کیوں ہو رہا ہے؟ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسلام کی اس طرح بے باکانہ توہین صرف ہندوستان ہی میں نہیں ہو رہی بلکہ یورپ اور امریکہ اور تمام دیگر ممالک میں ہو رہی ہے۔ امریکہ اور یورپ میں توہین پر مبنی ہزاروں کتب اور لاتعداد پمفلٹ اور بے شمار مضامین شائع ہو رہے ہیں۔

کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ ہمارے اہل علم حضرات جو اپنے آپ کو اسلام کا اجارہ دار سمجھتے ہیں اپنے کردار کو بدلیں اور بھولے بھالے مسلمانوں کو بتائیں کہ اسلام ایک امن کا دین ہے۔ قتل وغارت اور جبر واکراہ کا دین نہیں اور اسلام کی تعلیم کے مطابق اپنے کردار کو ڈھالیں۔ آخر جب وہ ایک اسلامی فرقہ سے خود ہی ایسا سلوک کرتے ہیں تو کیا وہ اسلام کی بدنامی کا خود باعث نہیں ہو رہے۔

سیدھا سوال ہے کہ جب مسلمان اہل علم حضرات ایک مسلمان جماعت جیسی کہ جماعت احمدیہ ہے اور جو نہ صرف اسلامی شعائر کی سب سے زیادہ پابند جماعت ہے بلکہ مال و جان کی قربانیاں کر کے غیر اسلامی ممالک

(باقی صہ پر)

پردے کے متعلق ایک ضروری اعلان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

بے پردگی کے متعلق ملک میں رجحان بہت بڑھ رہا ہے اور بدقسمتی سے بعض کمزور طبیعت کے احمدی بھی اِس رَو میں بہتے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر کالجوں میں تعلیم پانے والی لڑکیاں اِس غیر اسلامی مرض کا زیادہ شکار ہو رہی ہیں۔ اِسی طرح پاکستانی افواج کے افسر بھی اپنی بیویوں کو بے پردگی کی طرف مائل کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں اور بعض لوگ جن کے دلوں پر ابھی تک اسلام کی تعلیم کا رعب کچھ نہ کچھ باقی ہے وہ اسلامی پردے کی غلط تشریح کر کے بے پردگی کے بہانے ڈھونڈ رہے ہیں۔ غیر از جماعت لوگ تو عموماً ہمارے اثر کے نیچے نہیں اور نہ ہم اُن پر کوئی پابندی لگا سکتے ہیں مگر تین سال ہوئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک زوردار خطبے میں جماعت کو بے پردگی کے رجحان کے خلاف توجہ دلائی تھی اور جماعت کے ذمہ دار لوگوں کو اِس بات کا پابند کیا تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی کسی احمدی عورت یا لڑکی کو بے پردگی کا مرتکب دیکھیں تو مناسب طور پر اس کے والدین اور خاوندوں اور بھائیوں کو توجہ دلائیں اور اگر پھر بھی وہ توجہ نہ کریں تو اُن کے خلاف تحت جماعتی ایکشن لیا جائے۔ حضور کا یہ خطبہ الفضل میں بھی چھپ چکا ہے اور علیحدہ ٹریکٹ کی صورت میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

مگر افسوس ہے کہ حضور کی بیماری کی وجہ سے جماعت نے اِس اہم ارشاد کی طرف پوری طرح توجہ نہیں دی اور اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے میں بہت سُستی سے کام لیا ہے جس کے نتیجے میں بے پردگی کی رَو ملک میں اور نتیجۃً جماعت میں بھی بڑھتی جا رہی ہے۔

جماعت کے دوستوں کو عموماً اور مقامی امراء اور سیکرٹری صاحبان کو خصوصاً چاہیئے کہ حضور کے اِس ارشاد کی طرف خاص توجہ دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وہ مقام ہے جنہیں اللہ تعالےٰ نے الہاماً فرمایا یحیی الدین ویقیم الشریعۃ۔ یعنی مسیح موعودؑ دین کو زندہ کرے گا اور شریعت کے احکام کو قائم کرے گا۔ تو پھر کتنے افسوس کی بات ہے کہ خود جماعت کے بعض افراد پردہ کے معاملہ میں کمزوری دکھا کر جماعت کی بدنامی کا موجب بنیں اور شریعت کو قائم کرنے کی بجائے ماحول کے بُرے اثرات کے ماتحت آنوں بہانوں سے شریعت کے احکام کو ٹالیں۔

مَیں نے اب اِس معاملے میں ناظر صاحب امور عامہ اور ناظر صاحب اعلیٰ کو توجہ دلائی ہے کہ وہ حضرت صاحب کے خطبے کا مطالعہ کر کے اُسے جماعت میں مضبوطی کے ساتھ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اور جو لوگ باوجود سمجھانے کے نہ مانیں اُن کے خلاف اولاً مقامی طور پر مناسب ایکشن لیں اور پھر مرکز میں مناسب کارروائی کے لئے رپورٹ کریں۔ اِس معاملہ کی اہمیت کے پیشِ نظر مَیں نے نظارت امور عامہ اور نظارت علیا کو یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ مرکز کی طرف سے ایکشن لینے کے لئے معاملہ صرف نظارت امور عامہ پر نہ چھوڑا جائے بلکہ اس کے لئے ایک کمیٹی بنا دی جائے جس کے ممبر

(۱) ناظر صاحب اعلیٰ اور

(۲) ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور

(۳) ناظر صاحب امور عامہ ہوں۔

یہ کمیٹی ہر رپورٹ پر حالات کا جائزہ لینے کے بعد حضور کے ارشاد کی روشنی میں مناسب ایکشن لینے کا فیصلہ کیا کرے۔

مگر موجودہ حالات میں جماعت کے عالمگیر مشن اور جماعت کی عالمگیر وسعت کے پیشِ نظر مَیں نے یہ بھی مشورہ دیا ہے کہ فی الحال اِس قسم کا ایکشن صرف پاکستانی اور ہندوستانی احمدیوں تک محدود رکھا جائے۔

امید ہے کہ ضلعوار امراء اور مقامی امراء اور مقامی سیکرٹریان اور مقامی اصحاب اِس معاملہ میں تعاون کر کے جماعت میں نیکی کو ترقی دینے اور نیک نامی کا دروازہ کھولنے میں مدد دیں گے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار: مرزا بشیر احمد صدر نگران بورڈ ربوہ ۸/۹/۶۲

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ کا سالانہ اجتماع اکتوبر کے آخری ہفتہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ۔ انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ ناظمین علاقہ و اضلاع اور زعماء اعلیٰ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں وصولی چندہ جات پر پورا زور دیں اور اس امر کی نگرانی رکھیں کہ اِن دو ماہ کے عرصہ میں چندہ سالانہ اجتماع۔ اشاعت لٹریچر اور تعمیر فنڈ تو سو فیصدی اور چندہ مجلس کا کم از کم ۵/۶ جملہ اراکین سے وصول ہو کر سالانہ اجتماع سے پہلے پہلے مرکز میں ضرور پہنچ جائے۔ اگر تمام عہدہ داران انصار اللہ ہمت اور عزم سے کام لیں تو یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جدید علم کلام اور اس کے وسیع اثرات

(از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر)

قسط نمبر ۵

مذہب کی حقیقی غرض

جناب محمد اکرام صاحب مصنف "موج کوثر" فرماتے ہیں:۔

"آدمی کو انسانیت کی بلند ترین چوٹیوں پر چڑھنے کے لئے مذہب کی ضرورت ہے اور اقبال کے خیال میں مذہب کی صداقت اور قدر و قیمت کا معیار یہی ہے کہ وہ انسان کو اس عظمت پر پہنچانے کے لئے مفید ہو۔ بہترین مذہب وہ ہے جو اس کے حصول میں سب سے زیادہ مدد پہنچاتا ہو۔"
(بحوالہ موج کوثر ۳۵۹)

مندرجہ بالا اقتباس سے یہ بات عیاں ہے کہ علامہ اقبال کے نزدیک مذہب کی اصل غرض انسانیت کی بلند ترین چوٹیوں تک رسائی حاصل کرنا ہے آیئے اب ہم علامہ موصوف سے ہی دریافت کرتے ہیں کہ وہ اس بلند مقام کو حاصل کرنے کے لئے کس چیز کو ضروری قرار دیتے ہیں آپ فرماتے ہیں:۔

قرب حق از ہر عمل مقصود دار
تا ز تو گردد جلالش آشکار
دور کن ہنگامہ ہا بسیار بود
شکوہ ش در عرصہ پیکار بود
رفت پیش شیخ گردوں پایہ
تا بگیرد از دعا سرمایہ
مسلم از دنیا سوئے حق رم کند
از دعا تدبیر را محکم کند
(اسرار خودی ص ۱۱۸)

علامہ اقبال نے مندرجہ بالا اشعار میں قبولیت دعا کے متعلق جس خیال کا اظہار کیا ہے اس میں صاف طور سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ علم کلام کا اثر نمایاں ہے

عوام پر اثر

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی فضیلت کو ثابت کرنے کے لئے دیگر مذاہب کے مقابلہ میں سب سے بڑا اور کارگر حربہ یہی استعمال کیا تھا کہ آپ خدا تک پہنچنے کا صرف اور صرف ایک ہی راستہ ہے یعنی اسلام اور اس پر عمل پیرا ہونے والا خدا تعالےٰ سے ہمکلامی کا شرف پا لیتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت نے اس عقیدہ کی خوب اشاعت کی اور مسلمانوں کے ذہنوں میں یہ بات مرکوز کر دی کہ آج بھی خدا

ادعونی استجب لکم

کے مطابق اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہے۔

آج مسلمانوں کا مختلف تقریب کے مواقع پر دعائیہ مجالس کا انعقاد ان کے قلبی تاثر کا آئینہ دار ہے

ڈاکٹر اقبال نے اپنی کتب میں جا بجا مرد مومن کا جو تصور پیش کیا ہے وہ بعینہٖ وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ سے ہمکلام ہونے والے انسان کے متعلق بیان فرمایا ہے چنانچہ فرماتے ہیں:۔

افلاک سے آتا ہے نالوں کا جواب آخر
کرتے ہیں خطاب آخر اٹھتے ہیں حجاب آخر
احوال محبت میں کچھ فرق نہیں ایسا
سوز و تب و تاب اول سوز و تب و تاب آخر
(بال جبریل ص ۶۰)

اقبال کے نزدیک آج بھی انسان کلیم اللہ بن سکتا ہے جلوہ طور آج بھی نظر آ سکتا ہے صدائے لاتخف آج بھی عاشق صادق کے کانوں میں خدائی محبت کی گونج پیدا کر سکتی ہے لیکن اس امر کے حصول کے لئے حضرت موسےٰ کلیم اللہ سے مشابہت و مماثلت پیدا کرنا از بس ضروری ہے۔ آپ فرماتے ہیں

تم میں حوروں کا کوئی چاہنے والا ہی نہیں
جلوہ طور تو موجود ہے موسیٰ ہی نہیں
(جواب شکوہ بانگ درا)

مثل کلیم ہو اگر معرکہ آزما کوئی
اب بھی درخت طور سے آتی ہے بانگ لاتخف

اشعار بالا سے یہ بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ علامہ اقبال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے متاثر ہو کر اس بات کو درست تسلیم کر چکے تھے کہ خدا انسان سے اب بھی ہمکلام ہو سکتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ دعویٰ بالکل درست ہے کہ

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

گجرات سے شائع ہونے والے ایک رسالہ "حکمت" کے نمبر ۲ میں ایک صاحب نے ایک مضمون لکھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب ایام الصلح کے ص۳ سے ماخوذ تھا اس میں نوہ لکھتے ہیں

"دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں جو مشکل کے وقت غور و فکر اور توجہ سے کام نہ لیتا ہو گویا وہ بڑی عاجزی سے ایک غیب کی طاقت سے روشنی تلاش کرتا ہے۔ درحقیقت ہماری وہ حالت ایک دعا کی حالت ہوتی ہے ہمارا سوچنا اور فکر کرنا اور ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال دوڑانا یہ سب امور دعا میں ہی داخل ہیں صرف فرق یہ ہے کہ عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے اور ان کی روح مبدء روح کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور محجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ہوتی ہے وہ لوگ جن کو خدا تعالےٰ سے رابطہ معرفت اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلے سے چاہتے ہیں کہ کوئی بات کامیابی کی ان کے دل میں پڑ جائے۔"

مندرجہ بالا حوالہ سے یہ بات عیاں ہے کہ مضمون نگار اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ ہر انسان ضرورت کے وقت جب خدا کی طرف جھکتا ہے تو خدا اس کی آواز کو سنتا اور قبول فرماتا ہے

خلاصہ بحث

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی افضلیت کو ثابت کرنے کے لئے فرمایا کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے اس پر عمل کر انسان خدا تعالےٰ سے ہمکلام ہو سکتا ہے اور آپ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے اپنے وجود کو دلیل کے طور پر پیش کیا ہے اور آپ نے اپنی سب سے پہلی کتاب "براہین احمدیہ" میں سینکڑوں الہامات درج فرمائے یہ وہ کتاب تھی جس نے مذہبی دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا اور ایک بہت بڑے مشہور عالم کو اس کتاب پر ریویو کرتے ہوئے تسلیم کرنا پڑا کہ اس قسم کی کتاب آنحضرت صلعم کے تیرہ سو سال بعد تک تصنیف نہیں ہوئی۔

عام مسلمانوں نے اس کتاب کو پڑھا ان کی نظر سے آپ کے تازہ بتازہ الہامات بھی گزرے پھر اس کے باوجود ان کا اس بات کا انکار نہ کرنا اور خاموش رہنا اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ درپردہ انھوں نے الٰہی اتفاقاً کی صفت تکلم کے ہر زمانہ میں جاری رہنے کو تسلیم کر لیا تھا۔

پھر علماء نے قرآن پاک کو الہامی کتاب ثابت کرنے کے لیے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ دلائل سے جا بجا فائدہ اٹھایا ہے

اسی طرح علامہ اقبال کا صاف اقرار کہ خدا اب بھی بولتا ہے آپ کی صداقت اور علم کلام کی برکتوں کی واضح دلیل ہے

ایمان بالملائکہ

ایمان باللہ کے بعد اسلام کا دوسرا رکن ایمان بالملائکہ ہے بعض لوگ یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ ملائکہ نعوذ باللہ گناہ بھی کر لیتے ہیں خدا تعالیٰ پر بھی معترض ہو جاتے ہیں آدم کے واقعہ میں ملائکہ کو اس طرح پیش کیا گیا کہ گویا وہ خدا تعالےٰ کے سامنے کھڑے ہو کر اس کی حکمتوں پر اعتراض کرتے ہیں ہاروت ماروت کے دل خراش قصے جو تفسیروں میں درج ہیں ان سے خواہ مخواہ غیر مذاہب کو انگشت نمائی کا موقع ملتا تھا پھر فرشتوں کے متعلق سمجھا جاتا تھا کہ وہ گناہ بھی کر لیتے ہیں عوام فرشتوں کا انسانوں کی مانند مادی وجود خیال کرتے تھے۔ بعض کے نزدیک ملائکہ کو فقط ایک وہمی وجود تصور کیا جاتا تھا آپ نے فرشتوں کے متعلق جو کچھ اپنی کتب میں لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے

ملائکہ ایسے روحانی وجودوں کا نام ہے جو خدا تعالےٰ کے افعال کو ظہور میں لانے کے لئے بطور وسائط کے ہیں ان کی دو اقسام ہیں اول وہ جن کا تعلق عالم بالا سے ہے ان کو ملائکہ علوی کہا جاتا ہے دوم وہ جن کا تعلق عالم مادی سے ہے ان کو سفلی کہا جاتا ہے آپ فرماتے ہیں۔

"قرآن شریف نے جس طرز سے ملائک کا حال بیان کیا ہے وہ نہایت سیدھی اور قریب قیاس راہ ہے اور بجز اس کے ماننے کے انسان کو کچھ بن نہیں پڑتا۔"
(توضیح مرام طبع سوم ص۳۷)

"فرشتے اپنے اصلی مقام سے جو ان کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہیں ایک ذرہ کے برابر بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے قرآن مجید میں فرماتا ہے وما منا الا له مقام معلوم وانا لنحن الصافون
(سورہ صفت جز ۲۳)

پس اصل بات یہ ہے کہ جس طرح آفتاب اپنے مقام پر ہے اور اس کی گرمی اور اس کی روشنی زمین پر پھیل کر اپنے خواص کے مطابق زمین

کی ہر ایک چیز کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ اسی طرح روحانیت سماویہ . . . . . اپنے اپنے مقام پر قرار گیر ہیں اور بحکمت کاملہ خدا تعالیٰ زمین کی ہر ایک مستعد چیز کو اس کے کمال مطلوب تک پہنچانے کے لئے یہ روحانیات خدمت میں لگی ہوئی ہیں ظاہری خدمات بھی بجالاتے ہیں اور باطنی بھی۔ (توضیح مرام طبع دوئم صـ۳۲)

(ج) "ملائیک" اس معنے سے ملائیک کہلاتے ہیں کہ وہ ملک اجرام سماویہ اور ملائیک اجسام الارضی ہیں یعنی ان کے قیام اور بقا کے لئے روح کی طرح ہیں نیز اس معنے سے بھی ملائیک کہتے ہیں کہ وہ رسولوں کا کام دیتے ہیں۔

(توضیح مرام طبع دوم صـ۲۳)

اِن تحریرات کا اثر

اسلامی عقائد سے متعلق جو کچھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کیا ہے ان میں سے بعض باتوں کا تعلق اخلاقی مسائل سے تھا۔ ان باتوں کو غیر احمدی علماء بعض تاویلات کے ساتھ تسلیم کر چکے ہیں لیکن ملائیکہ کی جو حقیقت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیش کی اس سے انہوں نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

ایک وہ وقت تھا جب ہاروت ماروت کے قصے کو نہایت مزے سے لیکر بیان کیا جاتا تھا اور ان عقائد اور تفاسیر کے خلاف آواز اٹھانا کفر و ارتداد کے مترادف سمجھا جاتا تھا لیکن آج کا مفسر ان واقعات کو لکھنے اور بیان کرنے میں جھجک محسوس کر رہا ہے اور تقلید کا جو بھوت ان کے سروں پر سوار تھا آج اس سے بچنے کی نہ صرف کوشش ہی کی جا رہی ہے بلکہ ان واقعات سے گریز کرنے کے لئے صدائیں بھی بلند ہو رہی ہیں۔

جناب عبدالوحید خان صاحب بی۔ اے ۔ ایل ۔ بی فرماتے ہیں:۔

"غرضیکہ چند صدیوں کے اندر محض تاویلات کے بے جا مصرف کی وجہ سے اسلام کی تعلیمات اس قدر مبدل ہو گئی ہیں کہ اگر پہلی صدی کے ابتدائی اسلام کا مقابلہ چھٹی صدی کے اسلام سے کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ اسلام اور قرآن کو کیا سے کیا بنا ڈالا گیا ہے"

(تاریخ افکار و سیاسیات اسلامی صـ۲۵۴)

پھر فرماتے ہیں:۔

"غرض اب وقت آ گیا ہے کہ قرآن کریم کی مستور حقیقتیں تاویلات کے پردوں سے باہر نکل کر زمانے میں نئے انقلاب کی روشنی کر دیں۔ قرآن کی حفاظت خدا کے ذمے ہے۔"

(تاریخ افکار و سیاسیات اسلامی صـ۲۵۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کلام کے نتیجہ میں آج مفسرین کا رخ غلط عقائد کو ترک کرنے کی طرف مائل ہے ملائکہ کے متعلق جو عجیب و غریب واقعات تفاسیر میں درج ہیں ان سے لوگ احتراز کرتے جا رہے ہیں اور وہ وقت دور نہیں جب لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ حقائق کو لفظ بلفظ قبول کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔ بعض لوگ اب بھی حضرت اقدسؑ کے علم کلام سے استفادہ کرتے ہوئے ملائکہ کے متعلق آپ کی بیان کردہ تشریحات کو قبول کر چکے ہیں۔

جناب سید سلیمان صاحب ندوی اس عقیدہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام سے غیر معمولی طور پر متاثر ہیں۔ فرشتوں کے متعلق انہوں نے جو کچھ تحریر کیا ہے اس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"ملائکہ کا لفظ جمع ہے اس کا واحد ملک اور ملاک ہے تین طرح سے مستعمل ہے اس کے لغوی معنے قاصد اور رسول کے ہیں اس لئے قرآنِ پاک میں ملائکہ کے لئے رسل کا لفظ بھی آیا ہے جس کے معنے قاصد اور پیام رساں کے ہیں ان سے مراد وہ غیر مادی مگر مخلوق نیک ہستیاں یا ارواح ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حکم کے مطابق عالم اور اس کے اسباب و علل کا کاروبار چلا رہی ہیں۔ اگر یہ عالم ایک مشین ہے تو ملائکہ اس کا انجن اور اس کے کل پرزوں کو حرکت دینے والی قوتیں ہیں جو خدا کے مقررہ احکام اور قوانین کے مطابق ان کو حرکت دے رہے ہیں اور چلا رہے ہیں یعنی وہ خالق اور مخلوق کے درمیان پیام رسانی اور سفارت کی خدمت اس طرح انجام دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حکم اور مرضی کو ان پر القا کرتا ہے۔

وہ ایک بے اختیار محکوم کی طرح اس کو مخلوق میں جاری اور نافذ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ انبیاء پر جو احکام اتارتا یا ان سے کلام کرتا ہے وہ انہیں کی وساطت سے کرتا ہے۔"

(سیرت النبی جلد چہارم طبع دوم ۱۹۳۵ء)

(باقی)

درخواست دعا

میرا عزیز بیٹا عبدالستار ٹائیفائیڈ بخار اور سرسام سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔

(اللہ دتہ احمدی ٹیلر ماسٹر عبدالحکیم ضلع ملتان)

خدام کا سالانہ اجتماع

جیسا کہ مجالس خدام الاحمدیہ کو اطلاع مل چکی ہو گی۔ ہمارا اکیسواں سالانہ اجتماع ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ ؍ اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ ہمارا اجتماع ایک قومی اجتماع ہے۔ اس میں ہر خادم کو خود شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے تا وہ اپنی زندگیوں کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے کے لئے عملی تربیت حاصل کر سکیں پس اپنے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدام کو شامل ہونا چاہیئے۔ اور اس کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

قائدین مجالس کوشش کریں کہ وہ خود ذاتی طور پر اجتماع میں شامل ہوں۔ اگر کسی جائز مجبوری کے باعث کوئی قائد مجلس خود شامل نہ ہو سکے تو اپنی مجلس کے نمائندے ضرور بھجوا دے۔ کوئی مجلس ایسی نہیں ہونی چاہیئے۔ جس کی اجتماع میں نمائندگی نہ ہو۔

قائدین اضلاع و علاقائی سے بھی درخواست ہے کہ وہ اپنے حلقہ کی مجالس کی پوری نگرانی کریں کہ وہ اجتماع کے سلسلہ میں مرکزی ہدایات کی مکمل تعمیل کر دہی ہیں یا نہیں۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر مسجد دار الرحمت وسطی ربوہ

ربوہ کے اکثر محلہ جات میں مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔ اور بعض میں زیر تعمیر ہیں۔ محلہ دار الرحمت وسطی کی مستقل مسجد کا نقشہ منظور ہو چکا ہے۔ میری درخواست پر محلہ کے کچھ احباب خواتین نے اس کار خیر میں چندہ عطا فرما دیا ہے۔ بلکہ چند ایک مخیر احباب غیر از محلہ نے بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی رقوم ادا کی ہیں۔ لہذا اہالیان محلہ کی خدمت میں میری درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ کے اس گھر کی تعمیر میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تاکہ اب بغیر مزید تاخیر کے یہ نیک کام شروع ہو کر انجام پذیر ہو جائے۔ مسجد گو بالکل سادہ ہو گی۔ مگر وسعت کے لحاظ سے محلہ کی ضرورت کے مطابق تقریباً بارہ ہزار خرچ کا اندازہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے مال اور اخلاص میں برکت دے جتنی جلد ہو سکے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں کھاتہ ۲۳۹ - ۷ - ۲ تعمیر مسجد دار الرحمت وسطی میں رقوم ارسال فرمائیں۔

(خاکسار محمد شفیع نوشہروی صدر دار الرحمت وسطی ربوہ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۱۷ ؍ اگست ۱۹۶۲ء بروز جمعہ بعد نماز عصر محترمہ امتہ السمیع صاحبہ بنت مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان حال ربوہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ان کا نکاح چند ماہ قبل میاں عبد اللطیف صاحب فاروقی ابن بابو عبد الغفور صاحب مرحوم جے پوری کے طے پایا تھا تقریب رخصتانہ میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی جس کے بعد میاں محمد یوسف صاحب برادر ابن میاں محمد یامین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعائیہ نظم پڑھ کر سنائی بعد ازاں حضرت حاجی محمد فاضل صاحب نے دعا فرمائی۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اصغر صاحب پنشنر چک ۲۱۹ ر ب ضلع لائلپور کے فرزند مقصود احمد صاحب کو ٹانگ پر چوٹ لگی ہے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف نے مسجد دار الرحمت وسطی کے لئے پچاس روپے اور نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال کے لئے پانچ روپے عطا فرمائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(محمد شفیع نوشہروی صدر دار الرحمت وسطی ربوہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۱۶ ؍ اگست کے صـ۵ پر مسئلہ ناسخ و منسوخ کے متعلق مضمون کے کالم اول میں حضرت ولی اللہ شاہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جو آیات منسوخ قرار دی ہیں۔ ان کی تعداد سہو کتابت سے غلط شائع ہو گئی ہے۔ دراصل انہوں نے پانچ آیات کو منسوخ قرار دیا تھا۔ (ایڈیٹر)

انصار اللہ کے اعلانات

چند اہم تربیتی امور

نماز باجماعت:- نماز باجماعت کی اس قدر تاکید آئی ہے کہ یوں معلوم ہوتا ہے کہ نماز درحقیقت وہی نماز ہے جو باجماعت ہو علاوہ دیگر حکمتوں کے ایک حکمت اس میں یہ ہے کہ دوسرے بھائیوں کی خیریت وعافیت کا پتہ لگانے کا ذریعہ ہے احادیث میں آتا ہے کہ جب نماز میں کوئی دوست نہ آتے تو صحابہؓ ان کے گھروں میں جاتے اور خیریت پوچھتے اگر وہ دوست بیمار ہوتے تو ان کی عیادت کرتے اور بسلسلہ علاج دنیا داری خدمات سرانجام دیتے۔

اسلامی شعار داڑھی - عرب صاحب نے داڑھی کے متعلق پوچھا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

"ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے بعض داڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا داڑھی کا جو طریق انبیاء کرام اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہیئے خدا نے یہ ایک امتیاز عورت اور مرد کے درمیان رکھ دیا ہے۔"

(بدر ۱۰/۱/۱۹۰۷ء و ۳۱ ۲/۶/۱۹۰۳ء)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اسلامی شعار پردہ:- یایھا الذین امنوا لا تدخلوا بیوتا غیر بیوتکم حتی تستانسوا وتسلموا علی اھلھا ط ذالکم خیر لکم لعلکم تذکرون ٥ فان لم تجدوا فیھا احدا فلا تدخلوھا حتی یؤذن لکم ج وان قیل لکم ارجعوا فارجعوا ھو ازکی لکم ط واللہ بما تعملون علیم ٥ (سورہ نور رکوع ۴)

یعنی اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھروں میں سوائے اپنے گھروں کے یہاں تک کہ اجازت لے لو اور سلام کرو ان کے رہنے والوں کو یہ بہتر ہے تمہارے لئے تا کہ تم نصیحت پکڑو پھر اگر تم پاؤ ان میں سے کسی کو تو مت داخل ہو ان میں یہاں تک کہ اجازت دی جائے تمہیں اور اگر کہا جائے تم کو کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہ پاکیزہ ہے تمہارے لئے اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے۔

اطاعت:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف میں حکم ہے اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم (پ ۵) یہاں اولی الامر کی اطاعت کا صاف طور پر حکم موجود ہے اور اگر کوئی شخص کہے کہ منکم میں گورنمنٹ داخل نہیں تو یہ اس کی صریح غلطی ہے گورنمنٹ جو حکم شریعت کے مطابق دیتی ہے وہ اسے منکم میں داخل کرتا ہے ۔۔۔ اشارۃ النص کے طور پر قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کی اطاعت کرنی چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۱)

سچائی:- حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"میں اس بات کے ماننے کے لئے کبھی بھی تیار نہیں ہوں کہ وہ شخص جو صدق سے محبت نہیں رکھتا اور راستبازی کو اپنا شعار نہیں بناتا وہ قرآن کریم کے معارف کو سمجھ بھی سکے اس لئے کہ اس کے قلب کو اس سے مناسبت ہی نہیں کیونکہ یہ تو صدق کا چشمہ ہے اور اس سے وہی پی سکتا ہے جس کو صدق سے محبت ہو۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶۶)

پان، حقہ، زردہ، (تمباکو) افیون وغیرہ:- حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"عمدہ صحت کو کسی بیہودہ سہارے سے کبھی ضائع کرنا نہیں چاہیئے شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضر صحت چیزوں کو مضر ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے افیون کا نقصان بھی بہت بڑا ہوتا ہے طبی طور پر یہ شراب سے بھی بڑھ کر ہے اور جس قدر قویٰ لے کر انسان آیا ہے ان کو ضائع کر دیتی ہے۔"

(فتاویٰ صفحہ ۲۹)

ہر انسان کے لئے

ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین۔ سکندر آباد دکن

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ قائداعظم کالج آف کامرس پشاور یونیورسٹی

داخلہ بی کام - پارٹ ون - کلاس (دو سالہ کورس) ۱/۹/۶۲ تا ۷/۹/۶۲ درخواستیں ۳۰/۸/۶۲ تک

شرط - انٹرمیڈیٹ آرٹس سائنس یا کامرس

ہوسٹل موجود - تفصیل و فارم درخواست چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف کامرس پشاور یونیورسٹی سے طلب کریں۔

(پ - ٹ - ۱۳/۸/۶۲)

پروگرام دورہ پی اے ایف رکروٹنگ افسر راولپنڈی

انتخاب امیدواران برائے کمشن جنرل ڈیوٹی (پائیلٹ) برانچ - پی اے ایف - امیدواران اصل تعلیمی سند، ۷ بجے صبح پیش کریں

۲۴/۸/۶۲ جہلم ۲۵/۸/۶۲ چکوال ۲۹/۸/۶۲ حسن ابدال ۳۰/۸/۶۲ ایبٹ آباد

شرائط - عمر ۱/۲/۶۳ کو ۱۶ تا ۲۲ - میٹرک فرسٹ یا سکنڈ ڈویژن (ریاضی و سائنس) یا سینئر کیمبرج فزکس پاکستانی - غیر شادی شدہ۔

(پ - ٹ - ۱۲/۸/۶۲)

جرنی مین الیکٹریکل - پاکستان ویسٹرن ریلوے

دس اسامیاں - تنخواہ ۱۰۰ - ۵ - ۱۵۰ - الاؤنس علاوہ

شرائط:- ڈپلومہ الیکٹرک انجینئرنگ یا ایف ایس سی نان میڈیکل بمعہ یک سالہ عملی تجربہ منظور شدہ الیکٹریکل فرم - ۳۰/۸/۶۲ کو عمر ۱۸ تا ۳۰۔

درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ بنام جنرل مینجر (پرسانل) پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرس آفس ایمپرس روڈ لاہور ۳۰/۸/۶۲ تک۔

(پ - ٹ - ۱۴/۸/۶۲)

ایل ایل بی مارننگ و ایوننگ کلاسز

داخلہ ۱۲/۹/۶۲ تا ۱۵/۹/۶۲ (پ - ٹ - ۵/۸/۶۲)

ٹریننگ کالج فار ٹیچرس آف ڈیف - راجگڑھ روڈ - چوبرجی لاہور

دو سالہ کورس چند وظائف مالیتی ۱۰ روپے پراسپکٹس ایک روپیہ کے منی آرڈر سے

شرط - میٹرک - درخواستیں ۳۱/۸/۶۲ تک - (پ - ٹ - ۵/۸/۶۲)

پبلک نوٹس

عوام الناس کی آگاہی کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ۱۵۱ - اپ پسنجر ٹرین والی ہار اور ساجھا کے درمیان فوری طور پر بہ اوقات ذیل چلا کرے گی:-

سٹیشن	آمد	روانگی
والی ہار	۴۱ — ۵	۴۳ — ۵
باچھی گوٹھ	۵۵ — ۵	۵۷ — ۵
صادق آباد	۰۷ — ۶	۱۰ — ۶
آدم سحابہ	۲۳ — ۶	۲۵ — ۶
رحیم یار خاں	۳۹ — ۶	۴۷ — ۶
ترنڈہ	۰ — ۷	۰۴ — ۷
کوٹ سحابہ	۱۷ — ۷	۲۰ — ۷
ساجھا	۳۳ — ۷	۲۰ — ۸

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ملتان

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے!

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو فوراً تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۱۳۳۱۶: میں محمد حسین خادم ولد عالم دین قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چھپلہ ڈنائیں منکوٹ ڈاک خانہ دھرم سال مینڈر ضلع پونچھ صوبہ جموں بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ر دسمبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ دفتر وقف جدید سے ماہوار مبلغ چالیس روپے ملتے ہیں میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر کسی وقت کوئی جائیداد کی آمد ہوگی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ فقط

العبد:۔ محمد حسین خادم معلم ولد عالم دین سکنہ چھپلہ ڈنائیں منکوٹ ڈاک خانہ دھرم سال مینڈر ضلع پونچھ صوبہ جموں۔

گواہ شد:۔ عبد الغفور موصی ۱۰۶۵۰ قادیان ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب ۱۸/۱۲/۶۱

گواہ شد:۔ قریشی محمد شفیع عابد بقلم خود موصی ۹۲۶۲ محرر وقف جدید۔ ۱۸/۱۲/۶۱

نمبر ۱۳۳۷۸:۔ میں نذیر محمد ولد مولوی غلام احمد صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر پچیس سال پیدائشی احمدی ساکن سنگھوٹ ڈاکخانہ گلہوتی ضلع پونچھ صوبہ جموں۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جنوری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میں بقائمی ہوش و حواس خمسہ مندرجہ ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد موجودہ صورت حال میں کوئی نہیں کیونکہ میرے والد محترم زندہ ہونے کی صورت میں تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے وہی مالک ہیں۔ میں اس وقت گورنمنٹ کا ملازم ہوں۔ مجھے یکصد دو پیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ یعنی اصلی تنخواہ ۔/۵۰ روپے مہنگائی الاونس ۔/۲۵ روپے راشن منی ۔/۳۰ کل ۔/۱۰۰ روپے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اور نیز اگر میری آمد بڑھ گئی تو اس پر بھی میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کراتے کا ذمہ دار ہوں گا۔

علاوہ ازیں اگر میں اپنی حین حیات میں جائداد غیر منقولہ پیدا کروں تو اس کے دسویں حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرونگا لہٰذا وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان لکھ دیتا ہوں کہ سند رہے۔

العبد:۔ نذیر محمد ولد غلام محمد سکنہ سنگھوٹ حال جموں پولیس لائن۔

گواہ شد:۔ عبد المجید بٹ ولد محمد بٹ ساکن پونچھ حال مقیم جموں۔

گواہ شد:۔ محمد یوسف پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ جموں۔

نوٹ:۔ میری وفات کے بعد جس قدر جائداد منقولہ اور غیر منقولہ ثابت ہوگی اس کے بھی دسویں ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

نمبر ۱۳۳۲۰:۔ میں امۃ الرشید بنت بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار قوم راجپوت پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد اس وقت مبلغ ۔/۴۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی ہر قسم کی آمد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں تو میری ہر قسم کی جائیداد کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جو میری جائیداد ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں ۱/۱۰ حصہ جائیداد کے طور پر کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کراؤں تو وہ بوقت حساب مجرا کی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ:۔ امۃ الرشید بنت ٹھیکیدار بشیر احمد

گواہ شد:۔ محمد شفیع عابد موصی ۹۲۶۲ قادیان ۶۲-۱/۱۰

گواہ شد:۔ چوہدری محمد احمد خان کارکن دفتر بہشتی مقبرہ موصی ۱۲۳۰۷ ۷/۱/۶۲

نمبر ۱۳۳۲۱:۔ خدیجہ بیگم زوجہ منشی محمد یوسف صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور۔ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ راپریل ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ البتہ منقولہ جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند چھ سو روپے۔ کانٹے اور ٹیکہ طلائی وزنی سوا تولہ اور پاؤں کے کڑے ایک پاؤ چاندی۔ میں اس کل جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ مزید پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اسکے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ جائیداد کے حساب میں کوئی رقم جمع کراؤں۔ تو وہ بوقت حساب مجرا کی جائے گی۔ اگر میری کوئی ماہوار آمد ہوگی تو اس کا دسواں حصہ بھی ادا کرونگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

راقم الحروف قریشی عطاء الرحمٰن سیکرٹری وصایا لوکل احمدیہ قادیان۔

الامۃ:۔ خدیجہ بیگم

گواہ شد:۔ محمد یوسف خاوند موصیہ آف جموں حال مقیم قادیان محلہ احمدیہ

گواہ شد:۔ محمد سعید انور محلہ ناصر آباد قادیان

نمبر ۱۳۳۳۲:۔ میں فضل بی بی زوجہ محمد عبد اللہ صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص۔ ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔ مہر بذمہ خاوند ۔/۳۲ روپے بالیاں طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی ۔/۱۰۰ روپے مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ میں اپنی اس جائیداد کے دسویں حصہ ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

اس وقت میری کوئی ماہوار آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی آمد ہوئی تو اس کے بھی دسویں حصہ کی ادائیگی ماہ بماہ کرتی رہوں گی۔ اور میری ہر قسم کی آمد اور جائیداد کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا فضل بی بی موصیہ

گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ ماشکی خاوند موصیہ ۴/۲/۶۲

گواہ شد:۔ عبد الغفور کارکن دفتر بہشتی مقبرہ قادیان موصی ۱۰۶۵۰ ۴/۲/۶۲

نمبر ۱۳۳۲۳:۔ میں شہناز جمال بیگم زوجہ برکت علی صاحب انعام قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۶ سال تاریخ بیعت ۵/۱۱/۵۶ ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ـــ میری جائیداد اس وقت مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ایک ہزار روپے صرف انگوٹھی طلائی ایک عدد قیمت مبلغ چالیس روپے۔ مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ میں اپنی اس جائیداد کے دسویں حصہ ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اور یہ بھی وصیت کرتی ہوں کہ اگر اسکے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

اس وقت میری کوئی ماہوار آمد نہیں ہے۔ اگر کسی وقت کوئی آمد ہوئی تو اس کے بھی دسویں حصہ کی ادائیگی ماہ بماہ کرتی رہونگی اور میری ہر قسم کی آمد اور جائیداد کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:۔ شہناز جمال بیگم

گواہ شد:۔ برکت علی بقلم خود خاوند موصیہ ۶/۲/۶۲

گواہ شد:۔ بشیر احمد جہاد کارکن دفتر بہشتی مقبرہ قادیان ۶/۲/۶۲

نمبر ۱۳۳۲۴:۔ میں امۃ القیوم زوجہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ٹیلر قوم قریشی پیشہ امور خانہ داری عمر اٹھائیس سال تقریباً۔ پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور مشرقی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد ہے زیور طلائی سوا دو تولہ قیمتی تقریباً ۔/۳۰۰ روپے حق مہر بذمہ خاوند ـــ ۔/۱۰۰۰ روپے کل ایک ہزار تین سو روپے صرف اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اس مذکورہ بالا ایک ہزار تین سو روپے کے ۱/۱۰ حصہ (دسویں حصہ) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس کے علاوہ اگر میں کوئی اور جائداد یا آمد پیدا کروں گی۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میرے مرنے پر اگر کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامۃ:۔ امۃ القیوم اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب

گواہ شد:۔ ماسٹر محمد ابراہیم ولد فضل کریم صاحب خاوند موصیہ ساکن قادیان

گواہ شد:۔ بدر الدین عامل ولد چوہدری عبد الغنی صاحب

راقم وصیت ہذا

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے بی اے سال اول کا نتیجہ

ماہ جون ۱۹۶۲ء میں منعقد ہونے والے بی اے سال اول کے امتحان میں تعلیم الاسلام کالج کے ۴۵ طلباء شریک امتحان ہوئے۔ ان میں سے دو طلبہ کے نتیجہ کا اعلان بعد میں ہوگا اس وقت تک ۴۴ طلبہ میں سے ۸ طلبہ کامیاب ہوئے اور بیس طلبہ ایک ایک مضمون میں کمپارٹمنٹ آنے کی وجہ سے ماہ اکتوبر میں دوبارہ امتحان دیں گے صرف چھ طلباء فیل ہوئے (یونیورسٹی کی طرف سے تاحال اوسط نتیجہ کا اعلان نہیں کیا گیا) عطاء المجیب راشد ۲۹۵ نمبر لے کر ہمارے کالج میں فرسٹ آئے ہیں۔ تفصیلی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

(پرنسپل)

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۵۷۶	ناصر احمد چوہدری	۲۱۸
۲۵۷۷	منیر الدین عبید اللہ	۱۹۹
۲۵۷۸	عطاء المجیب راشد	۲۹۵
۲۵۷۹	عطاء الرحیم حامد	۲۱۴
۲۵۸۲	عبد الرشید	۲۲۹
۲۵۸۳	بشیر احمد سیفی	۱۹۷
۲۵۸۵	چوہدری شریف احمد	۲۳۷
۲۵۸۶	محمد اقبال	۲۱۸
۲۵۸۷	مسعود احمد	۲۱۵
۲۵۸۸	مسعود احمد	۲۲۶
۲۵۹۰	محمد اسلم	۲۱۱
۲۵۹۱	محمد اعظم ناصر	۲۱۵
۲۵۹۳	احمد جواد مخدوم	۲۰۴
۲۵۹۸	محمد رشید	۲۰۵
۲۶۰۹	عبد الحمید	۲۵۱
۲۶۱۱	محمد رشید	۲۲۳
۲۶۱۴	منیر احمد فرخ	۲۰۰
۲۶۱۸	نور محمد چانڈیہ	۲۰۹
۲۵۷۱	عبد الصمد	کمپارٹمنٹ انگریزی
۲۵۷۲	محمد عطاء اللہ	،، ،،

رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ
۲۵۷۳	غلام رسول آشنا	کمپارٹمنٹ انگریزی
۲۵۷۴	خان محمد سہیل	،، ،،
۲۵۷۵	عبد الرشید شاد	،، ،،
۲۵۸۰	عبد الرشید خان	،، ،،
۲۵۸۱	اشرف خان	(نتیجہ بعد میں)
۲۵۸۴	عنایت اللہ منگلا	کمپارٹمنٹ انگریزی
۲۵۸۹	غلام عباس	،، ،،
۲۵۹۵	فاروق احمد	،، ،،
۲۵۹۶	محمد اسلم طاہر	،، تاریخ
۲۵۹۷	اقبال احمد چیمہ	،، پولیٹیکل سائنس
۲۵۹۹	خان احمد خان	،، انگریزی
۲۶۰۰	ناصر احمد	،، ،،
۲۶۰۱	خالد ملک	،، ،،
۲۶۰۲	عبد الرحیم ملک	،، اسلامیات
۲۶۰۶	محمد راشد	،، شماریات
۲۶۱۰	محمد اشرف	،، انگریزی
۲۶۱۲	فلک شیر	،، ،،
۲۶۱۳	محمد خان ظفر	نتیجہ بعد میں
۲۶۱۶	عزیز احمد	کمپارٹمنٹ اقتصادیات
۲۶۱۹	جاوید انور	،، انگریزی

پاکستان اور افغانستان کے وزرائے خارجہ اگلے ماہ تہران میں ملاقات کریں گے

شاہ ایران بھی پاک افغان مذاکرات کے موقع پر موجود ہوں گے

راولپنڈی ۲۲ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے وزرائے خارجہ دونوں ملکوں میں تعلقات مضبوط بنانے کے سلسلہ میں مذاکرات کے لئے آئندہ ماہ کے دوسرے ہفتے میں تہران میں ملاقات کریں گے۔ شاہ ایران ان مذاکرات کے دوران موجود ہوں گے۔ یہ ملاقات شاہ ایران کی مصالحت کرانے کی کوششوں کے سلسلہ میں ہو رہی ہے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر محمد علی نیویارک جاتے ہوئے تہران میں رک جائیں گے۔ مسٹر محمد علی نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے افغانستان کے وزیر خارجہ سردار نعیم خان، براہ راست تہران پہنچیں گے خیال ہے کہ وزرائے خارجہ کی ملاقات کی تجویز شاہ ایران کے اس پیغام میں تھی جو پاکستان میں ایرانی سفیر نے گذشتہ جمعہ صدر ایوب کو دیا تھا۔ زیادہ امکان یہ ہے کہ وزرائے خارجہ کا یہ اجلاس بارہ ستمبر کو منعقد ہوگا توقع ہے کہ عنقریب ہی کوئی قطعی تاریخ مقرر کر لی جائے گی۔

شہزادہ طلال شاہ سعود کے خلاف خفیہ تحریک چلائیں گے

قاہرہ ۲۲ اگست شاہ سعود کے بھائی شہزادہ طلال عبد العزیز کے قریبی ذرائع نے آج یہاں کہا ہے کہ شاہزادہ طلال، شاہ سعود کے خلاف خفیہ تحریک چلانے کے لئے عنقریب خفیہ طور پر سعودی عرب میں داخل ہوں گے ان ذرائع نے بتایا ہے کہ شہزادہ طلال ابھی کچھ دن مصر میں ہی قیام کریں گے پھر بیروت کے راستے سعودی عرب جائیں گے۔ شہزادہ طلال نے کل یہاں صدر جمال عبد الناصر سے ایک ملاقات کے بعد ایک انٹرویو میں کہا کہ سرمایہ داری اسلام کے خلاف ہے۔ میں عرب سوشلزم میں یقین رکھتا ہوں آپ نے اپنے طویل انٹرویو میں کہا کہ سعودی عرب میں سوشلزم لانے کے لئے خونریزی سے بھی گریز نہیں کیا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کی ماہانہ پریس کانفرنس

جھنگ ۲۱ اگست کل صبح ملک احمد خان صاحب ڈپٹی کمشنر ضلع جھنگ نے اپنی ماہانہ پریس کانفرنس میں دیگر امور کے علاوہ ضلع کی مختلف یونین کونسلوں کے رفاہی کاموں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح ضلع کے طول و عرض میں سڑکوں نالیوں اور پرائمری سکولوں کی تعمیر وغیرہ کا کام ہو رہا ہے۔

آپ نے بتایا کہ ضلع میں زرعی اصلاحات کا کام قریباً مکمل ہو چکا ہے۔ زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کا کام بھی اسی ماہ کے آخر تک بہر صورت ختم کر دینے کی ہدایت کر دی گئی ہے

آپ نے بتایا کہ تمام یونین کونسلوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ہاں درس قرآن مجید کا اہتمام کریں چنانچہ یونین کونسل ۳۵ و ۵۱ میں اس پر عمل شروع ہو گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا مذہبی اختلافات کو ناواجب رنگ دینے کا رجحان بالعموم شہروں سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے مجھے توقع ہے کہ یونین کونسلوں کے زیر اہتمام درس قرآن مجید کسی باہمی اختلاف کا باعث نہیں بنے گا بلکہ اخلاقی اور روحانی تربیت کا موجب ہوگا جو کہ اچھے شہری بننے کے لئے ضروری ہے۔

راولپنڈی میں تین شب متواتر بارش

راولپنڈی ۲۲ اگست۔ کل رات راولپنڈی میں پھر پانچ گھنٹے تک مسلسل بارش ہوئی دو انچ بارش ریکارڈ کی گئی۔ راولپنڈی میں گذشتہ تین شب سے مسلسل بارش ہو رہی ہے۔

بارش کے جلو میں آندھی اور گرج چمک سے طوفان بھی آیا۔ اٹھارہ اور انیس اگست کی شب راولپنڈی میں ساڑھے پانچ انچ بارش ہوئی۔

لاہور میں آندھی کے ساتھ بارش

لاہور ۲۲ اگست۔ آج صبح لاہور میں آندھی آئی جس کی انتہائی رفتار پینتیس میل فی گھنٹہ ریکارڈ کی گئی اس کے بعد ٹھنڈی ہوا کے ساتھ تھوڑی دیر بارش ہوئی۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

ہیں اسلام کی تبلیغ کر رہی ہے جب یہ اہل علم حضرات اس جماعت کی مساجد کی تعمیر کو بالجبر روکنے کی کوشش کرتے ہیں اور فتنہ و فساد برپا کرتے ہیں تو دنیا مسلمانوں کے ساتھ اور اسلام کے ساتھ وہ سلوک کیوں نہ کرتی۔ جو اس کے ساتھ نہ صرف ہندوستان بلکہ یورپ اور امریکہ میں بھی ہو رہا ہے۔

کیا یہ اسلام کی تعلیم ہے کہ کسی فرقہ کی مسجد نہ بننے دی جائے؟ وہ اسلام جس نے یہ سکھایا تھا کہ نجران کے عیسائیوں کو بھی مسجد نبوی میں اپنے طور پر عبادت کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ وہ اسلام جس نے قرآن کریم کے ذریعہ ہمیں سکھایا ہے کہ غیر مذاہب کے عبادت خانوں کی بھی حفاظت کی جائے اور ان عبادت گاہوں کے انہدام کا بھی دفاع کیا جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ولولا دفع اللہ الناس
بعضھم ببعضٍ لھدمت
صوامع وبیعٌ وصلوٰتٌ
ومسٰجد یذکر فیھا
اسم اللہ کثیراً ....
... عاقبۃ الامور۔ (حج)

اور اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کے ذریعہ بعض کا دور کرنا نہ ہوتا تو ضرور راہب خانے عیسائیوں کے اور یہودیوں کے گرجے اور مسجدیں گرا دی جاتیں جن میں اللہ تعالیٰ کا نام کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور ان کی مدد کرے گا جو اللہ تعالیٰ کی مدد کریں گے اللہ تعالیٰ بے شک قوی اور غالب آنے والا ہے وہ لوگ کہ اگر اللہ تعالیٰ ان کو دنیا میں طاقت بخشے تو وہ نمازوں کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور مناسب بات کا حکم دیں اور ناپسندیدہ بات سے روکیں اور تمام باتوں کا انجام اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے۔

بتایا جائے کہ کیا ہمارے یہ اہل علم حضرات جو عوام کو جماعت احمدیہ کی مساجد کی تعمیر سے روکنے کے لئے آمادہ فساد کرتے ہیں اسلام کا کام کر رہے ہیں یا مخالفین اسلام کا؟

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴